بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس جملے "خدا بھی نیچے آجائے تو یہ کام نہیں کروں گا" کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

چند افراد کاروباری جگہ پر کھڑے ہو کر آپس میں جھگڑ رہے تھے، تو اسی دوران ایک نے (معاذاللہ) اس طرح کے الفاظ کہے کہ: "اگر اب خدا بھی نیچے آجائے تو میں یہ گاڑی یہاں سے نہیں ہٹاؤں گا۔" اور جب کہنے والے کو سمجھایا گیا، تو اس نے (معاذاللہ) مزید یہ کہا کہ: "ہاں میں خدا سے بھی بڑا ہو گیا ہوں۔" اس کے بارے میں رہنمائی فرما دیں۔

جواب

دریافت کی گئی صورت میں جس شخص نے یہ جملے کہے، وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو گیا، اگر شادی شدہ تھا، تو اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی، اس پر لازم ہے کہ فوراً اپنے ان دونوں جملوں سے توبہ کرے، اور تجدید ایمان کرے، اور بیوی کو نکاح میں لانا چاہتا ہے، تو اس کی مرضی سے نئے مہر کے ساتھ دوبارہ اس کے ساتھ نکاح کرے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے

”إذا قال: لو أمرني الله بكذا لم أفعل فقد كفر كذا في الكافي“

ترجمہ: جب کوئی کہے کہ اگر اللہ بھی مجھے ایسا حکم دے تو میں نہیں کروں گا تو وہ کافر ہو جائے گا، ایسا ہی کافی میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 2، صفحہ 258، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی شارح بخاری میں ایک شخص کے متعلق سوال ہوا جس نے یہ جملہ کہا تھا کہ ”اگر خدا اتر کر آوے تب بھی میں (مکان) نہیں بننے دوں گا“ پھر اس سے اس کے بیٹے نے کہا کہ کیا آپ خدا سے بڑھ کر ہیں؟ تو اس نے کہا کہ ”ہاں میں خدا سے بڑھ کر ہوں۔“

اس کے جواب میں مفتی شریف الحق امجدی صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا: ”بکر کا باپ زید کافر و مرتد ہو گیا، اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی، اس کے تمام اعمالِ حسنہ اکارت ہو گئے، اس نے دو کفر بکا، بلکہ تین۔ ”خدا اتر کر آئے جب بھی نہیں بننے دوں گا“ اس میں دو کفر ہیں، اور ”میں خدا سے بڑھ کر ہوں“ تیسرا کفر۔۔۔ اس پر فرض ہے کہ ان کفریات سے توبہ کرے، کلمہ پڑھ کر پھر سے مسلمان ہو، بیوی کو رکھنا چاہے تو پھر سے نکاح کرے۔“ (فتاوی شارح بخاری، جلد 1، صفحہ 165، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4687

تاریخ اجراء: 07 شعبان المعظم 1447ھ / 27 جنوری 2026ء